قبولیت دعا کے لئے اس کے لوازمات کو پورا کرنا چاہئے

ایک واحد و یگانہ خدا ہے جو ہمارا رب ہے

سچائی پر قائم رہیں۔ سچائی کے خلاف کوئی کلمہ اور فعل سرزد نہ ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم دسمبر 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ گزشتہ خطبہ جمعہ میں، میں نے صفت رب کا ذکر کیا تھا۔ خدا فرماتا ہے کہ اے میرے بندو! اگر بقا چاہتے ہو تو میری عبادت کرو ورنہ اپنے انجام کے خود ذمہ دار ہو گے۔ یاد رکھو ایک واحد و یگانہ خدا ہے جو تمہارا رب ہے۔ جو دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی دعاؤں کو سنتا ہے۔ بلکہ اس نے تمہارے مانگے بغیر بھی تمہاری آسائش اور سکون کے لئے بیشمار نعمتیں عطا کر کے تم پر احسان کیا ہے۔ حضور انور کا یہ خطبہ حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کی نعمتوں کے احسان کے بدلے میں شکر کے جذبات کے سوا اور کسی قسم کے اظہار کا سوال نہیں ہونا چاہئے۔ شکر گزاری کے جذبات کے ساتھ یہ پیش نظر رہے کہ خدا کی عبادت کرنی چاہئے اور کبھی شیطان کے بہکاوے میں نہیں آنا چاہئے۔ تمام کائنات، انسانی جسم اس کے اعضاء اور قویٰ، دن رات، رزق، فصلیں، کپڑے، پرندے، جانور، سردی گرمی سے بچاؤ کے سامان، سواریوں کے سامان ہیں۔ آجکل اگرچہ جانور سواریوں کے لئے استعمال نہیں ہوتے مگر جو گاڑیاں استعمال ہوتی ہیں ان کو چلانے کے لئے پٹرول بھی خدا نے ہی عطا کیا ہے۔ جس کے ذریعہ انسان نے زمین فضا اور خلاء کو مسخر کر لیا ہے۔ یہ سب خدا کی نعمتوں کی فہرست ہے اور ان سب پر شکر واجب ہے۔

حضور انور نے فرمایا افسوس کی بات یہ ہے کہ اکثریت ان انعامات پر شکر نہیں کرتی بلکہ خدا سے منہ موڑ رہی ہے۔ یہ حالت احمدی سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ خدا کے بتائے ہوئے طریق پر اس کی عبادت کریں۔ کامل طور پر اس کی فرمانبرداری کریں۔ اس کے احسانوں کو دیکھتے ہوئے اس کی طرف جھکیں۔ اسی کو پکاریں۔ دنیا کی طرح چھوٹے اور جھوٹے خداؤں کی طرف نہ دیکھیں۔ بلکہ اسی سے مدد چاہیں کہ اے خدا ہمیں بخش دے۔ ہمیں برائیوں اور گناہوں سے بچا اور جب تیری طرف واپسی کا حکم ہو تو ہم تیرے نیک بندوں میں شمار کئے جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب کسی خطبہ میں کسی بری عادت یا طریق کا ذکر ہوتا ہے تو بعض کا یہ رجحان ہوتا ہے کہ جس ملک میں جس جگہ پر خطبہ ہو رہا ہے وہاں یہ برائی ہے حالانکہ یہ بات نہیں ہے۔ آجکل رابطوں کی سہولت کی وجہ سے دنیا ایک ہے اور برائیاں بھی ہر جگہ پھیلی ہوئی ہیں اور خدا تعالیٰ جو رب العالمین ہے اس نے ایم ٹی اے سے جماعت کو نوازا ہے۔ اس لئے یاد رکھیں یہ نصائح سب احمدیوں کے لئے ہیں۔ سب احمدیوں کو اپنے آپ کو اس کا مخاطب سمجھنا چاہئے۔ سب کی راہنمائی کے لئے خدا نے ایم ٹی اے عطا فرمایا ہے۔ اس سے ان باتوں پر عمل کرنے سے گریز کے بہانے مت بنائیں۔

حضور انور نے کئی دعاؤں کا ذکر کرتے ہوئے اسے کرنے کی تلقین فرمائی اور فرمایا کہ قبولیت دعا کے جلوے دیکھنے کے لئے اس کے لوازمات کو بھی پورا کرنا چاہئے۔ اپنے اچھے نیک اعمال بھی ضروری ہیں۔ اگر آپ نیک اعمال نہیں بجالائیں گے تو خود کو اپنی دعاؤں سے محروم کر رہے ہوں گے۔ دعاؤں کا فیض ہم صرف عمل کر کے ہی پا سکتے ہیں۔ ورنہ اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا اعمال صالحہ کے لئے بھی دعا کریں اور ہمیشہ سچ بات کہیں۔ شرک اور جھوٹ کے خلاف جہاد کر کے ہی حقوق اللہ اور حقوق العباد قائم کئے جا سکتے ہیں۔ سچائی پر ہمیشہ قائم رہیں۔ سچائی کو مدنظر رکھیں۔ کبھی بھی سچائی کے خلاف کوئی کلمہ نہ نکلے یا سچائی کے خلاف کبھی کوئی فعل سرزد نہ ہو۔ ہر احمدی کو اس کی کوشش کرنی چاہئے اور دعا بھی کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو اپنا کام محنت اور دیانتداری سے کرنا چاہئے لوگوں سے بھی دیانتداری سے پیش آئیں۔ جماعتی کاموں میں بھی سستی یا سچائی سے ہٹی ہوئی بات نہ ہو۔ رات کو اپنا جائزہ لیں۔ اگر تقویٰ کے معیار قائم رہیں تو ٹھیک ہے۔ اگر تقویٰ کے معیار کم ہو رہے ہیں تو غلط بات ہے۔

حضور انور نے آخر میں حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش فرمایا جس میں حضرت مسیح موعود نے دنیا کے ارباب کو ترک کر کے خدائے واحد کی طرف جھکنے اور دعا کا طریق سکھاتے ہوئے فرمایا کہ خدا کو رب بنا اسی صورت میں کہا جا سکتا ہے جبکہ دل سے تمام حیلوں مال و دولت حسن اور تدبیروں کو نکال کر صرف خدا کی طرف جھکیں۔ تمام قسم کے شرک کو بیزار ہو کر ترک کریں۔ جھوٹ شرک راہزنی اور چوری کو چھوڑ دیں۔ اس کے بغیر خدا کو رب بنانا مشکل ہے۔

حضور انور نے دعا دیتے ہوئے فرمایا کہ خدا سب احمدیوں کو اپنے رب کو پہچاننے کی توفیق دے اور ہم اس کے آگے ہی سجدہ کرنے والے ہوں۔